السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ بڑی عمر کی ہے، شروع ہی سے نہ سکتی ہے نہ بولتی ہے، بلکہ اشاروں سے بات کرتی ہے۔ اسے نماز روزے کی کوئی سمجھ نہیں ہے، تو اس کا کیا حکم ہے؟ اور اس کے متعلق مجھے کیا حکم ہے جبکہ میں اس کا بڑا بیٹا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عورت دینی اعتبار سے مسلمان ہے کیونکہ مسلمان ماں باپ کے ہاں پیدا ہوئی ہے، اور آخرت میں بھی مسلمان ہی ہوگی۔ قول راجح یہ ہے کہ مسلمانوں کے بچے اپنے ماں باپ کے حکم میں ہیں، اور ان کا آخرت میں امتحان نہیں ہو گا۔ مگر کافروں کے بچوں کا حکم مسلمانوں کا سا نہیں ہے۔ اگر ان میں سے کوئی فوت ہو جائے تو اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جائے گا، کیونکہ وہ احکام دنیا میں کافر ہے، ان کے ساتھ کفار والا معاملہ ہو گا۔ اور آخرت میں صحیح قول کے مطابق ان کا امتحان لیا جائے گا۔ اور ایسے ہی وہ لوگ بھی جن کو دعوت اسلام نہ پہنچی ہو۔ مگر یہ معلوم نہیں کہ ان کا امتحان کیسے ہو گا۔ البتہ جس نے اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جو نافرمان ہوا وہ جہنم میں جائے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 873

محدث فتویٰ